

ہدایت کے سرچشمے اور مشاہیر اسلام

اہل بیت اطہار رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

حضرت امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ

## مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا معنی ہے۔

(ب) کثرت سے سجدہ کرنے والے

(الف) عبادت گزاروں کی زینت

(د) صلح کرنے والے

(ج) کثرت سے خرچ کرنے والے

(ii) واقعہ کربلا کے وقت حضرت سیدنا زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی عمر تھی:

(د) ستائیس سال

(ب) تیس سال

(الف) ایکس سال

(iii) حضرت امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے چہرہ مبارک کا رنگ متغیر ہو جاتا:

(د) صدقہ ادا کرتے وقت

(ب) وضو کرتے وقت

(الف) رات کے وقت

(iv) حضرت سیدنا زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے فرمان کے مطابق صدقہ:

(ب) رزق میں اضافہ کرتا ہے

(الف) اللہ تعالیٰ کے غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے

(د) غریبوں کا حق ہے

(ج) تنگی دور کرتا ہے

(v) حضرت امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ سپرد خاک ہوئے:

(د) مدینہ منورہ میں

(ج) کوفہ میں

(ب) بصرہ میں

(الف) دمشق میں

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں۔

(i) حضرت امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا نام اور کنیت لکھیں۔

جواب: آپ کا نام علی اور کنیت ابوالحسن تھی۔

(ii) حضرت امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا یہ لقب کس سبب سے ہے؟

جواب: آپ کا لقب ”زین العابدین“ ہے۔ زین العابدین کا معنی ہے۔ ”عبادت کرنے والوں کی زینت“۔ آپ بہت عبادت کرتے تھے۔ اس وجہ سے اس

لقب سے مشہور ہوئے۔

(iii) حضرت امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی میدان کربلا میں اپنے والد ماجد سے آخری ملاقات کا حال لکھیں۔

جواب: میدان کربلا میں آپ موجود تھے۔ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کی آخری ملاقات 10 محرم نماز ظہر پر ہوئی۔ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو

اپنی انگٹھی سوہنی اور خاص نصیحتیں بھی کہیں۔

(۱۷) حضرت امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ كس وجہ سے جنگ میں شرکت نہ کر سکے؟

جواب: آپ میدان جنگ میں موجود تھے۔ لیکن بیماری کی وجہ سے جنگ میں شرکت نہ کر سکے۔

(۱۸) حضرت امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا انتقال کب اور کہاں ہوا؟

جواب: آپ کا انتقال مدینہ منورہ میں ہوا۔ 95 ہجری تھا اور محرم کی 25 تاریخ تھی۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(۱) سیدنا امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے علم و فضل پر روشنی ڈالیں۔

جواب: علم و فضل:

آپ کا علم و فضل ایک مسلمہ امر ہے۔ اس میں کسی کو اختلاف نہیں۔ دین میں آپ امام اور علم کا مینار ہیں۔ بہت عبادت کرتے تھے۔ یہ وجہ ہے کہ زین العابدین لقب پایا۔ تقویٰ اور عبادت میں آپ اپنی مثال آپ ہیں۔

محدث امام زہری رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی رائے:-

امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ سے افضل، خاندان قریش میں، میں نے کوئی نہیں دیکھا۔

حضرت سعید بن مسیب رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی رائے:-

سیدنا علی بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کوئی افضل شخص میں نے نہیں دیکھا۔

امام مالک رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی رائے:-

خانوادہ رسول میں علی بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسا قدر و منزلت والا کوئی نہیں۔

امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی رائے:-

وہ مدینہ منورہ کے نامور فقیہ تھے۔

## اضافی معروضی سوالات

## کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1 امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا نام ہے:

(A) عبداللہ (B) علی (C) حسن (D) مرتضیٰ

2 امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی ولادت کہاں ہوئی۔

(A) بصرہ (B) مدینہ منورہ (C) مکہ مکرمہ (D) جدہ

3 امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا سال ولادت ہے۔

(A) 20 ہجری (B) 30 ہجری (C) 38 ہجری (D) 40 ہجری

4. امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ كاشمار ہوتا ہے۔  
 (A) صحابی (B) تابعی (C) تبع تابعی (D) تینوں
5. امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں تربیت پائی۔  
 (A) تین سال (B) پانچ سال (C) دس سال (D) پندرہ سال
6. امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاں تربیت پائی۔  
 (A) 10 (B) 20 (C) 23 (D) 26
7. امام شافعی رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ نے امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کو قرآر دیا ہے۔  
 (A) نامور مفسر (B) نامور فقیہ (C) نامور ادیب (D) نامور شاعر
8. حج کے موقع پر حضرت زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کو پہچاننے سے انکار کیا۔  
 (A) ہشام بن عبد الملک (B) عبد الملک بن مروان (C) مسلمان بن عبد الملک (D) حجاج بن یوسف
9. کس شاعر نے حضرت امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی شان میں قصیدہ پڑھا۔  
 (A) ابن جریر (B) فرزدق (C) ابوتمام (D) طرباح
10. سانحہ کربلا میں ہجری میں ہوا۔  
 (A) 45 ہجری (B) 50 ہجری (C) 61 ہجری (D) 70 ہجری
11. سانحہ کربلا میں امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی تھی۔  
 (A) 10 سال (B) 20 سال (C) 23 سال (D) 30 سال
12. امام حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی آخری ملاقات ہوئی۔  
 (A) 3 محرم (B) 5 محرم (C) 7 محرم (D) 10 محرم
13. امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے بیٹے امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کو آخری ملاقات میں کیا دیا؟  
 (A) انگوٹھی (B) عمامہ (C) مسواک (D) مصلیٰ
14. امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی تصنیف ہے۔  
 (A) نوح البلاغہ (B) صحیفہ سجادیہ (C) کشف الحجاب (D) سیر الملوک
15. آپ نے محرم کی کس تاریخ کو وفات پائی۔  
 (A) 15 محرم (B) 25 محرم (C) 27 محرم (D) 30 محرم
16. امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا سال وفات ہے۔  
 (A) 95 ہجری (B) 98 ہجری (C) 99 ہجری (D) 101 ہجری
17. آپ کی وفات ہوئی۔  
 (A) مکہ مکرمہ (B) مدینہ منورہ (C) شام (D) کوفہ
18. وفات کے وقت امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی عمر تھی۔  
 (A) 50 سال (B) 55 سال (C) 57 سال (D) 60 سال
19. امام محمد باقر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کے والد کا نام ہے۔

(B) امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ  
(D) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(A) امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(C) امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

20. امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ مدفون ہیں۔

(D) بدر

(C) ابوا

(B) مکہ مکرمہ

(A) مدینہ منورہ

### اضافی مختصر سوالات

1. امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کس امام کے صاحب زادے ہیں؟

جواب: امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحب زادے ہیں۔

2. امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کا نام، کنیت اور لقب بتائیں؟

جواب: آپ کا نام علی، کنیت ابوالحسن اور لقب زین العابدین اور سید الساجدین ہے۔

3. امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کب پیدا ہوئے؟

جواب: امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ مدینہ منورہ میں 38 ہجری میں پیدا ہوئے۔

4. امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کو زین العابدین کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: آپ بڑے عبادت گزار اور متقی تھے اسی لیے آپ کو زین العابدین کہا جاتا ہے۔

5. وضو کرتے وقت آپ کی کیا کیفیت ہو جاتی تھی اور یہ کیفیت کیوں پیدا ہو جاتی تھی؟

جواب: وضو کرتے وقت آپ کے چہرے کا رنگ متغیر ہو جاتا تھا اور جسم پر کپکپاہٹ شروع ہو جاتی۔ پوچھنے پر بتایا کہ تم نہیں جانتے کہ میں اب کس ذات کے سامنے جا کر کھڑا ہونے والا ہوں۔

6. قرآن کی تقسیم، احادیث نبوی کی روایت اور شریعت کے حلال و حرام کا علم، آپ سے کس نے سیکھا؟

جواب: آپ کے فرزند امام باقر، زہری، عمرو بن دینار، ہشام بن عروہ، یحییٰ بن سعید، ابوسلمہ اور طاووس۔

7. ان اشعار کا ترجمہ کریں۔

هَذَا الَّذِي تَعْرِفُ الْبُطْحَاءُ وَطَائِفُهُ

وَالْبَيْتُ يَعْرِفُهُ وَالْحِلُّ وَالْحَرَامُ

هَذَا ابْنُ خَيْرِ عِبَادِ اللهِ كَلِمَتُهُمْ

هَذَا النَّقِيُّ النَّقِيُّ الطَّاهِرُ الْعَلَمُ

جواب: ترجمہ پہلا مصرع: یہ وہ ہیں جنہیں مکہ کی سرزمین ان کے قدموں کے نشانات سے پہچانتی ہے۔

دوسرا مصرع: اللہ کا گھر (خانہ کعبہ) اور مکہ سے باہر کی زمین اور حرم ان کو پہچانتا ہے۔

تیسرا مصرع: یہ بہترین انسانوں کے فرزند ہیں۔

چوتھا مصرع: یہ پرہیزگار ہیں، پاک ہیں، پاکیزہ ہیں اور ہدایت کا علم ہیں۔

8. یہ شعر کس شاعر کے ہیں۔

جواب: شاعر کا نام فرزدق ہے۔

9. واقعہ کربلا کے واقعہ کے بعد آپ کی کیا حالت رہی؟

جواب: آپ روزہ رکھتے اور رات عبادت کرتے۔ افطار کے وقت جب کھانا اور پانی سامنے آتا تو فرماتے کہ میرے باپ اور بھائی بھوکے اور پیاسے شہید ہوئے اور رونے لگتے۔

10. واقعہ کربلا کے بعد آپ کو کہاں لایا گیا؟

جواب: دمشق میں اموی سکمران یزید کے سامنے

11. امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی تصنیف کے نام تحریر کریں۔

جواب: صحیفہ سجادیہ۔ رسالۃ الحقوق

12. صحیفہ سجادیہ کا تعارف کروائیں۔

جواب: یہ امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی ایک بہت مشہور کتاب ہے۔ یہ دعاؤں پر مشتمل ہے جو اہمیت کے اعتبار سے نبیؐ البلاغہ سے دوسرے نمبر پر ہے۔ مصر کے علامہ طنطاوی نے اس کتاب کی اس طرح داد و تحسین کی ہے:

”میں نے جب بھی اس کتاب کا ذکر و مناجات پڑھے ہیں تو مجھے یوں محسوس ہوتا ہے کہ یہ مخلوق کے کلام سے بالخصوص جذب و کیف میں کیے گئے اذکار ہیں۔

13. رسالۃ الحقوق پر روشنی ڈالیں۔

جواب: یہ بھی امام زین العابدین رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ کی تصنیف ہے۔ اسی میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کا ذکر ہے پھر انسانی جسم کے اعضاء کے حقوق ہیں اور غیر مسلموں کے حقوق بھی بتائے گئے ہیں۔

14. آپ کا مزار کہاں ہے؟

جواب: آپ کا مزار جنت البقیع میں امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پہلو میں ہے۔

15. آپ کی اولاد کے بارے میں بتائیں؟

جواب: حضرت امام باقر رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ، حضرت عیسیٰ رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ، حضرت زید رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْهِ

صحابہ کرام رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ

(2) حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا اصل نام تھا:

(الف) عبداللہ بن قیس (ب) زید بن ثابت (ج) انس بن مالک (د) مالک بن نویرہ

(ii) نبی کریم ﷺ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عامل مقرر کیا:

(الف) یمن کا (ب) بصرہ کا (ج) کوفہ کا (د) مصر کا

(iii) عہد رسالت میں کتنے لوگوں کو فتویٰ دینے کی اجازت تھی؟

(الف) دو (ب) چار (ج) تین (د) آٹھ

(iv) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی سیرت کا سب سے نمایاں وصف تھا:

(الف) عمدہ لہجے میں تلاوت قرآن مجید (ب) توکل (ج) سادگی (د) صبر و تحمل

(v) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی احادیث کی تعداد ہے:

(الف) تین سو بیس (ب) تین سو چالیس (ج) تین سو ساٹھ (د) تین سو اسی

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں۔

(i) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا نام اور کنیت لکھیں۔

جواب: آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا نام عبد اللہ اور کنیت ابوموسیٰ ہے۔

(ii) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے قبول اسلام کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: آپ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ یمن کے رہنے والے تھے۔ راہِ حق کی تلاش میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے پاس حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔

(iii) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے کارہائے نمایاں اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

جواب: آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے یمن کا عامل مقرر کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت میں بصرہ اور کوفہ کے والی رہے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نہادند اور اصفہان کے علاقے فتح کیے۔ بصرہ میں نہر کھدوائی جس کا نام ”نہر ابی موسیٰ“ ہے۔

(iv) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے کب اور کتنے برس کی عمر میں وفات پائی؟

جواب: آپ نے ذوالحجہ 44 ہجری میں وفات پائی۔ وفات کے وقت عمر اکتھ سال تھی۔

(v) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو عامل مقرر کرتے ہوئے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے یمن میں حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عامل مقرر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:

”يَتَسِرًا وَلَا تُعَسِّرًا وَيَتَشِيرًا وَلَا تَنْفِرًا وَتَطَاوَعًا وَلَا تَخْتِلَفًا“ (صحیح مسلم: 4526)

ترجمہ: تم دونوں آسانی پیدا کرنا، مشکل میں نہ ڈالنا، خوش خبری دینا، ڈور نہ بھگانا، آپس میں اتفاق رکھنا اور اختلاف نہ کرنا۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی تحریر کریں۔

جواب: حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی:-

نام عبد اللہ، کنیت ابوموسیٰ تھا۔ یمن کے رہنے والے تھے۔ والد کا نام قیس اور والدہ کا نام طییبہ تھا۔ قبیلہ اشعرے تعلق تھا۔ یمن سے چل کر اسلام قبول کیا۔ آپ کی کوششوں سے قبیلے کے پچاس افراد مسلمان ہوئے۔ حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ فتح خیبر کے بعد جب آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ مدینہ منورہ کو واپس آ رہے تھے تو حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہمراہ حاضر خدمت ہوئے۔

آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے آپ کو یمن کا عامل مقرر کیا۔ حجۃ الوداع میں یمن سے آ کر شرکت کی۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں بصرہ اور کوفہ کا والی رہے۔ نہادند اور اصفہان فتح کیے۔ نہر ابی موسیٰ بصرہ میں کھدوائی۔ آپ مفتی تھے۔ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے علم کے قائل تھے۔ 360 احادیث ان سے مروی ہیں۔ قرآن مجید بڑی خوش الحانی سے پڑھتے تھے۔ آپ

نَحَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ فرماتے تھے کہ ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کون داودی سے حصہ ملا ہے۔

44 ہجری میں وفات ہوئی۔ عمر اس وقت تقریباً 61 سال تھی۔

(ii) حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی علمی خدمات بیان کریں۔

جواب: آپ ان پیچھے افراد میں شامل تھے جن کو عہد رسالت میں فتویٰ دینے کی اجازت تھی۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے علم و فضل کے بارے میں فرماتے ہیں:

”ابو موسیٰ سر تا پا علم کے رنگ میں رنگے ہوئے تھے۔ آپ سے 360 احادیث مروی ہیں جن میں سے پچاس احادیث متفق علیہ ہیں۔“

## اضافی معروضی سوالات

### کثیر الانتخابی سوالات

- ☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔
1. ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا نام تھا۔  
(A) عبدالرحمن (B) عبداللہ (C) عبدالحق (D) عبدالمنان
  2. ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ رہنے والے تھے۔  
(A) یمن (B) مصر (C) افریقہ (D) ایران
  3. ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی تبلیغ سے ان کے قبیلے کے افراد اسلام لائے۔  
(A) 20 (B) 30 (C) 40 (D) 50
  4. حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے ساتھ یمن کے عامل مقرر ہوئے۔  
(A) حضرت جعفر طیار رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (B) حضرت معاذ بن جبل رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (C) حضرت سلمان فارسی رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ (D) حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ
  5. ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے یمن سے ہجرت کی۔  
(A) مصر (B) ایران (C) حبشہ (D) شام
  6. حجۃ الوداع کے لیے وہ مکہ مکرمہ پہنچے۔  
(A) مدینہ منورہ سے (B) یمن سے (C) بصرہ سے (D) کوفہ سے
  7. آپ نے ”نہر ابی موسیٰ“ کہاں کھدوائی۔  
(A) بصرہ (B) مصر (C) کوفہ (D) ایران
  8. ابو موسیٰ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی احادیث متفق علیہ ہیں۔  
(A) 20 (B) 30 (C) 40 (D) 50
  9. ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے احادیث مروی ہیں۔  
(A) 100 (B) 200 (C) 300 (D) 360
  10. ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کا سال وفات ہے۔  
(A) 22 ہجری (B) 33 ہجری (C) 44 ہجری (D) 50 ہجری

## اضافی مختصر سوالات

1. ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو اشعری کیوں کہتے تھے؟  
جواب: کیونکہ ان کا تعلق اشعر قبیلے سے تھا۔
2. کن دو صحابیوں کو یمن کا عامل مقرر کیا گیا؟  
جواب: حضرت ابو موسیٰ اشعری اور حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو یمن کا عامل مقرر کیا گیا؟
3. حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو کس منصب پر فائز کیا؟  
جواب: بصرہ اور کوفہ کا والی
4. ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے کون سے علاقے فتح کیے؟  
جواب: آپ نے نہادند اور اصفہان کے علاقے فتح کر کے اسلامی سلطنت میں شامل کیے۔
5. ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے بصرہ میں جو نہر تعمیر کروائی اس کا کیا نام ہے۔  
جواب: نہر ابی موسیٰ
6. ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے اخلاق و عادات کے بارے میں تحریر کریں۔  
جواب: متقی، پرہیزگار، نیک سیرت صحابی تھے۔ توکل شرم و حیا کے پیکر تھے۔ امت مسلمہ کے خیر خواہ تھے۔
7. حضرت ابو موسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کے علم و فضل کے بارے میں تحریر کریں۔  
جواب: آپ ان جیسے اشخاص میں شامل تھے جن کو عہد رسالت میں فتویٰ دینے کی اجازت تھی۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کرتے تھے۔  
ابو موسیٰ سر تا پا علم کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں۔
8. حضرت ابو موسیٰ کی تلاوت قرآن مجید اور خوش الحانی کے بارے میں کیا جانتے ہیں؟  
جواب: آپ کو تلاوت قرآن مجید کا خاص شغف حاصل تھا۔ آواز بڑی سریلی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تھے کہ ان کو کون داؤدی سے حصہ ملا ہے۔
9. نبی کریم ﷺ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ان سے تلاوت قرآن مجید سننے کا کس حد تک شوق رکھتے تھے؟  
جواب: آپ ﷺ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَآصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ان کو جہاں قرآن مجید کی قراءت کرتے ہوئے سنتے وہیں کھڑے ہو جاتے۔
10. کون ان سے فرمائش کر کے تلاوت سنتے تھے؟  
جواب: حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دور حکومت میں ان سے فرمائش کر کے تلاوت سنتے تھے۔

### (3) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

## مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی کنیت ہے:

(د) ابو زید

(ج) ابو بکر

(ب) ابو عبداللہ

(الف) ابو عبدالرحمن

(ii) حضرت عبداللہ بن عمرو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی سیرت کا نمایاں پہلو تھا:



(الف) زہد و تقویٰ (ب) سادگی (ج) صبر و تحمل (د) شکر و قناعت  
 (iii) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھ کر کیا ارشاد فرمایا؟

(الف) آسمان والوں کے نزدیک دنیا میں سب سے زیادہ محبوب  
 (ب) آسمان کا ستارہ  
 (ج) اہل دنیا کا محبوب ترین شخص  
 (د) جنت کے لو جو انوں کے سردار

(iv) صحیفہ صادقہ مرتب کرنے والی شخصیت ہیں:

(الف) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
 (ب) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
 (ج) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
 (د) حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

(v) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی زندگی میں ہمارے لیے سب سے اہم سبق ہے:

(الف) صبر و تحمل کا (ب) غنودرگز رکا (ج) علم و فن سے محبت کا (د) سادگی کا

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں۔

(i) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے والد کا نام اور والدہ کا نام لکھیں۔

جواب: والد کا نام عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور والدہ کا نام رطلہ بنت منبہ

(ii) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے زہد و تقویٰ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: زہد و تقویٰ آپ کی شخصیت میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ دن بھر روزے کی حالت میں رہتے۔ رات کو عبادت میں گزارتے۔ حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وَاٰسِحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ان کو عبادت میں میا ندری اختیار کرنے کی نصیحت کی۔

(iii) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی اہل بیت اطہار سے محبت کا کوئی ایک واقعہ بیان کریں۔

جواب: آپ اہل بیت کی عظمت کے معترف تھے۔ ایک مرتبہ مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی مسجد میں ہی تھے۔ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مسجد کی طرف آتے دیکھا تو فرمایا:

”کیا میں تمہیں اس شخص کے بارے میں بتاؤں جو آسمان والوں کے نزدیک اس دنیا میں سب سے زیادہ محبوب ہے۔“

سب نے کہا: کیوں نہیں۔

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بولے: وہ یہ ہیں جو تمہارے سامنے تشریف لارہے ہیں۔

(iv) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی علم حدیث کے حوالے سے خدمات واضح کریں۔

جواب: علم حدیث کے حوالے سے آپ کی بڑی خدمات ہیں۔ آپ نے حدیثوں کا ایک مجموعہ مرتب کیا۔ جس کا نام صحیفہ صادقہ رکھا۔ ان سے تقریباً 700 احادیث مروی ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ان کو مجھ سے زیادہ احادیث یاد تھیں۔ لوگ دور دراز سے آکر ان سے علم حدیث حاصل کرتے تھے۔

(v) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کب اور کہاں وفات پائی؟

جواب: آپ نے 65 ہجری میں فسطاط میں وفات پائی۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے حالات زندگی تحریر کریں؟

جواب: آپ کا نام عبداللہ تھا۔ کنیتیں دو تھیں، ابو محمد اور ابو عبد الرحمن والد کا نام عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا۔ والدہ کا نام رطلہ بنت منبہ تھا۔

زیادہ تر وقت ہارگاہ نبوی میں گزارتا۔ بڑے زاہد اور عابد تھے۔ ہر وقت یاد الہی میں گم رہتے تھے۔ دن کو روزے رکھتے رات عبادت میں گزار دیتے۔

اہل بیت سے بہت محبت کرتے تھے۔ علم و فضل کے لحاظ سے آپ کو ایک ممتاز مقام حاصل تھا۔ لوگ دور دور سے درس حدیث کے لیے حاضر خدمت ہوتے تھے۔ 65 ہجری کو فسطاط میں انتقال فرمایا۔

(ii) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی علمی خدمات تحریر کریں۔

جواب: علم و فضل کے لحاظ سے آپ کو صحابہ میں ایک خاص مقام حاصل تھا۔ آپ سے مروی احادیث کی تعداد تقریباً 700 ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ان کو مجھ سے زیادہ احادیث تھیں۔ آپ کے حلقہ درس میں شامل ہونے کے لیے لوگ دوز دراز سے آتے تھے۔ صحیفہ صادقہ بھی آپ نے ہی مرتب کیا تھا۔

### اضافی معروضی سوالات

### کثیر الانتخابی سوالات

- ☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔
- عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی والدہ کا تھیں۔  
(A) ربط (B) فاطمہ (C) فاخرہ (D) لیلیٰ
  - صحیفہ صادقہ کے مرتب ہیں۔  
(A) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (B) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
(C) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما (D) حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
  - حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی احادیث ہیں۔  
(A) 200 (B) 400 (C) 500 (D) 700
  - حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو زبان پر عبور تھا۔  
(A) فارسی (B) ہندی (C) عبرانی (D) افریقی
  - حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے وفات پائی۔  
(A) بصرہ (B) کوفہ (C) بغداد (D) فسطاط
  - آپ کا سال وفات ہے۔  
(A) 45 ہجری (B) 65 ہجری (C) 75 ہجری (D) 85 ہجری

### اضافی مختصر سوالات

- حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام کیا تھا؟  
جواب: آپ کے والد کا نام عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا۔
- حضرت عبداللہ بن عمرو کی والدہ کا کیا نام تھا؟  
جواب: آپ کی والدہ کا نام ربط بنت منبہ تھا۔
- کیا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اپنے والد سے پہلے اسلام قبول کیا۔  
جواب: جی ہاں، آپ نے اپنے والد عمرو بن العاص سے پہلے اسلام قبول کیا۔

4. کیا آپ بیت اطہار رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمْ سے محبت کرتے تھے؟  
جواب: بہتر یادہ محبت کرتے تھے۔
5. صحیفہ صادقہ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟  
جواب: صحیفہ صادقہ نبی کریم خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ارشادات اور ملفوظات کا ایک مجموعہ ہے جس کو عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نے جمع کیا تھا۔
6. حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کے علم حدیث کے بارے میں کیا فرماتے تھے؟  
جواب: وہ فرماتے تھے کہ عبد اللہ بن عمرو رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا کو مجھ سے زیادہ حدیثیں یاد ہیں۔
7. آپ کو کون سی غیر ملکی زبان پر عبور تھا؟  
جواب: آپ کو عبرانی زبان پر عبور تھا۔
8. آپ سے کتنی احادیث مروی ہیں؟  
جواب: تقریباً سات سو
9. آپ کس وجہ سے زیادہ مشہور تھے؟  
جواب: اپنے زہد و تقویٰ کی وجہ سے
10. آپ کثرت سے کیا پڑھتے تھے؟  
جواب: آپ کثرت سے قرآن مجید پڑھتے تھے۔

#### (4) حضرت عمرو بن امیہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ

#### مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

- (i) حضرت عمرو بن امیہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی کنیت ہے:  
(الف) ابوامیہ (ب) ابوبکر (ج) ابوسلمہ (د) ابو عبد الرحمن
- (ii) حضرت عمرو بن امیہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ نے اسلام قبول کیا:  
(الف) غزوہ احد کے بعد (ب) غزوہ خیبر کے بعد (ج) غزوہ تبوک کے بعد (د) غزوہ حنین کے بعد
- (iii) نبی کریم خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے شاہ حبشہ نجاشی کے دربار میں سفیر بنا کر بھیجا:  
(الف) حضرت ابوموسیٰ اشعری رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو (ب) حضرت معاذ بن جبل رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو  
(ج) حضرت عمرو بن امیہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو (د) حضرت حاطب بن ابی بلتعہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کو
- (iv) حضرت عمرو بن امیہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ سے مروی احادیث کی تعداد ہے:  
(الف) بیس (ب) چالیس (ج) ساٹھ (د) اسی
- (v) حضرت عمرو بن امیہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ کی تاریخ وفات ہے:  
(الف) اٹھاون بجری (ب) ساٹھ بجری (ج) باسٹھ بجری (د) چونسٹھ بجری

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں:

(i) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا تعارف بیان کریں۔

جواب: حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت ابو امیہ تھی۔ ان کے والد کا نام امیہ بن خویلد تھا۔ پہلے مسلمانوں کے مخالف تھے۔ غزوہ اُحد کے بعد ایمان لائے۔

(ii) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قبول اسلام کے بارے میں تحریر کریں۔

جواب: حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آغاز اسلام میں مسلمانوں کے مخالف تھے۔ غزوہ بدر اور غزوہ اُحد میں مشرکین مکہ کی طرف سے شریک ہوئے۔ لیکن غزوہ اُحد کے بعد حاضر خدمت ہو کر اسلام قبول کیا۔

(iii) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سفارت کاری کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی سفارت کاری بڑی کامیاب رہی۔ سفارت کاری کے ذریعے ہی دوسرے ملکوں کے ساتھ معاشی اور سیاسی تعلقات قائم ہوتے ہیں۔ 6 ہجری کو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و أصحابہ وسلم کے سفیر بن کر حبشہ گئے۔ آپ کی اعلیٰ سفارت کاری کی وجہ سے نجاشی نے اسلام قبول کیا۔

(iv) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شجاعت و بہادری کے بارے میں مختصر تحریر کریں۔

جواب: آپ بہت بہادر تھے۔ ابوسفیان نے ایک اعرابی کو بھیجا تا کہ نعوذ باللہ وہ آپ کو شہید کر دے لیکن حملہ کرنے سے پہلے اُسے مشکوک سمجھ کر صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے گرفتار کر لیا۔ اس سازش کا اصل محرک ابوسفیان تھا۔ لہذا اس کا کام تمام کرنے کے لیے حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت سلمہ بن اسلم کو مکہ مکرمہ بھیجا گیا۔ وہاں بھی قریش کو پہلے ہی خبر ہو گئی لہذا یہ لوگ واپس آ گئے۔

(v) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کب اور کہاں ہوئی؟

جواب: 60 ہجری کو مدینہ منورہ میں ہوئی۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات زندگی تحریر کریں۔

جواب: حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ شروع میں اسلام کے مخالف تھے۔ غزوہ بدر اور غزوہ اُحد مسلمانوں کے خلاف لڑے اور اپنی بہادری دکھائی۔ لیکن غزوہ اُحد کے بعد اسلام قبول کیا۔ 6 ہجری میں حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و أصحابہ وسلم کے سفیر بن کر حبشہ پہنچے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و أصحابہ وسلم کا خط پڑھ کر حبشہ کا حکمران نجاشی مسلمان ہو گیا۔ حضرت جعفر طیار کے ساتھ مل کر مدینہ منورہ آئے۔ غزوہ خیبر کے بعد اسلامی لشکر واپس مدینہ منورہ آ رہا تھا۔ راستے میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و أصحابہ وسلم کی زیارت ہوئی۔ ابوسفیان نے جب ایک اعرابی کو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و أصحابہ وسلم پر قاتلانہ حملہ کرنے کے لیے بھیجا تو وہ ناکام رہا۔ ابوسفیان کا خاتمہ کرنے کے لیے حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتخاب ہوا لیکن وہ بچ گیا۔

وفات 60 ہجری کو ہوئی۔ مدینہ منورہ میں مدفون ہوئے۔

اضافی معروضی سوالات

کثیر الانتخابی سوالات

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. حضرت عمرو بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مشرکین کی طرف سے شرکت کی۔

- (A) غزوہ بدر (B) غزوہ احد (C) غزوہ بدر واحد (D) غزوہ خندق
2. حضرت عمرو بن امیرِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔
- (A) غزوہ بدر کے بعد (B) غزوہ احد کے بعد (C) غزوہ خندق کے بعد (D) غزوہ خیبر کے بعد
3. اسلام کی دعوت کا مخط لے کر حبشہ کی طرف گئے۔
- (A) خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ (B) جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ
- (C) عمرو بن امیرِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (D) عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
4. عمرو بن امیرِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دعوتی مخط لے کر حبشہ گئے۔
- (A) 4 ہجری (B) 5 ہجری (C) 6 ہجری (D) 7 ہجری
5. عمرو بن امیرِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات ہوئی۔
- (A) 60 ہجری (B) 62 ہجری (C) 65 ہجری (D) 64 ہجری

### اضافی مختصر سوالات

1. عمرو بن امیرِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کنیت تھی؟
- جواب: ابو امیہ
2. عمرو بن امیرِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والد کا نام کیا تھا؟
- جواب: امیہ بن خویلد
3. عمرو بن امیرِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کب اسلام قبول کیا؟
- جواب: غزوہ احد کے بعد
4. کسی ملک کی خارجہ پالیسی میں کس چیز کو اہم حیثیت حاصل ہوتی ہے؟
- جواب: سفارت کاری کو
5. عمرو بن امیرِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی دعوت کا مخط لے کر کس کے پاس گئے؟
- جواب: شاہ حبشہ نجاشی کے پاس گئے۔
6. شاہ حبشہ نجاشی نے کس کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا؟
- جواب: جعفر بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ پر۔

### صحابیات رضی اللہ تعالیٰ عنہن

حضرت ففا، حضرت ام سلیم اور حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہن

### مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حضرت شفا کے والد کا نام ہے:

(الف) عبد اللہ (ب) عبدالرحمن (ج) عبدالشمس (د) عبدالمطلب

(ii) حضرت شفا سے مروی احادیث کی تعداد ہے:

(الف) دس (ب) بارہ (ج) چودہ (د) سولہ

(iii) غزوات کے دوران میں زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی تھیں:

(الف) حضرت ام حبیبہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا (ب) حضرت ام عطیہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا

(ج) حضرت زینب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا (د) حضرت سیدہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا

(iv) حضرت ام سلیم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ہونٹ مبارک سے مس شدہ کون سا کھڑا محفوظ کیا؟

(الف) روٹی کا ٹکڑا (ب) پیپر کا ٹکڑا (ج) مشک کا ٹکڑا (د) کدو کا ٹکڑا

(v) حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی والدہ کا نام ہے:

(الف) حضرت ام سلیم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا (ب) حضرت شفا رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا

(ج) حضرت ام عطیہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا (د) حضرت زینب رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں:

(i) حضرت ام عطیہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کا تعارف بیان کریں۔

جواب: ام عطیہ کا نام نسبیہ بنت حارث تھا۔ قبیلہ ابی مالک بن النجار سے تعلق تھا۔ یہ ایک انصار قبیلہ تھا۔ سات معرکوں میں شریک ہوئیں۔ وہ ان معرکوں میں مردوں کے لیے کھانا پکاتیں، سامان کی حفاظت اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی تھیں۔ انھوں نے چند احادیث روایت بھی کی ہیں۔

(ii) حضرت ام عطیہ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا غزوات میں کون سی خدمات انجام دیتی تھیں؟

جواب: وہ مردوں کے لیے کھانا پکاتی تھیں۔ سامان کی حفاظت کرتی تھیں۔ مریضوں کی تیمارداری کرتی تھیں۔ زخمیوں کی مرہم پٹی کرتی تھیں۔

(iii) حضرت ام سلیم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کی نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے محبت کا کوئی ایک واقعہ تحریر کریں۔

جواب: حضرت ام سلیم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ سے بہت محبت تھی۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نے ان کے ہاں پانی کا مشک سے منھ لگا کر پانی پیا تو انھوں نے مشک کا وہ ٹکڑا کاٹ کر اپنے پاس محفوظ کر لیا۔ کیونکہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کے ہونٹ اس سے مس ہوئے تھے۔

(iv) حضرت ام سلیم رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کی خدمات بیان کریں۔

جواب: غزوات میں حصہ لیتی تھیں۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ انصار کی چند عورتوں خاص طور پر ام سلیم کو غزوات میں ضرور ساتھ رکھتے تھے۔ ام سلیم مسلمان مجاہدوں کو پانی پلاتی تھیں اور زخمیوں کو مرہم پٹی کرتی تھیں۔ غزوہ احد، غزوہ خیبر اور غزوہ حنین میں آپ شریک تھیں۔ حضور خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی دعوت کیا کرتی تھیں۔

(v) حضرت شفا رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهَا کا تعارف تحریر کریں۔

جواب: حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا نام عبد اللہ بن عبد الشمس تھا۔ والدہ کا نام فاطمہ بنت وہیب تھا۔ آپ کے شوہر کا نام ابو شمسہ بن حدیفہ عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھا۔ آپ کی روایات کی تعداد 12 ہے۔

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حالات زندگی پر نوٹ لکھیں۔

جواب: حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سہلہ یا رملہ نام تھا۔ کنیت ام سلیم تھی۔ لقب رمیصا یا غمیصا تھا۔ والد کا نام ملحان بن خالد تھا۔ والدہ کا نام ملیکہ بنت مالک تھا۔ پہلا نکاح مالک بن نضر سے ہوا۔ مالک بن نضر مشرک تھے۔ ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام قبول کیا تو وہ ناراض ہو کر شام چلے گئے اور وہیں ان کا انتقال ہوا۔ ان کا دوسرا نکاح ابوطحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوا۔ ان کے صاحب زادے انس آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم کی خدمت میں رہتے تھے۔

بڑی بہادر خاتون تھیں۔ جنگوں میں حصہ لیتی تھیں۔ زخموں کی مرہم پٹی وغیرہ کرتی تھیں۔ چند احادیث بھی آپ سے مروی ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم آپ سے دینی مسائل دریافت کرتے تھے۔ حضور اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم سے بہت محبت کرتی تھیں۔

(ii) حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا انصار کے قبیلے ابی مالک بن النجار سے تعلق تھا۔ نام نسیبہ تھا۔ والد کا نام حارث تھا۔ ہجرت مدینہ سے پہلے مسلمان ہو گئی تھیں۔ جنگوں میں وہ مسلمان زخموں کی مرہم پٹی کرتی تھیں۔ 8 ہجری میں حضور اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم کی بیٹی حضرت زینب کے انتقال پر ان کو ام عطیہ نے غسل دیا۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم ان سے دینی مسائل دریافت کیا کرتے تھے۔ آپ سے چند حدیثیں بھی مروی ہیں۔

(iii) حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی سیرت و کردار پر نوٹ لکھیں۔

جواب: حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سیرت و کردار میں رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم کی محبت بہت اہم ہیں۔ آپ کبھی کبھی حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں تشریف لے جاتے تھے۔ انہوں نے نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وأصحابہ وسلم کے لیے الگ بچھونا تیار کر رکھا تھا۔ اس میں آپ کا پسینہ جذب ہوتا تھا۔ جس سے خوش بو آتی رہتی تھی۔ حضرت شفا نے اس بچھونے کو محفوظ رکھا۔

حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا لکھنا پڑھنا بھی جانتی تھیں۔ چند احادیث بھی روایت کی ہیں جن کی تعداد 12 ہے۔

### اضافی معروضی سوالات

### کثیر الانتخابی سوالات

- ☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔
1. حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا نام تھا۔  
 (A) ملحان (B) عدنان (C) قحطان (D) شعبان
  2. حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا نام تھا۔  
 (A) فاطمہ (B) ملیکہ (C) لیلیٰ (D) زینب

3. فرزند حسین میں حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاتھ میں کیا تھا؟  
 (A) خنجر (B) غلیل (C) ڈھال (D) نیزہ
4. ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام تھا۔  
 (A) رملہ (B) نسیم (C) فاطمہ (D) سعیدہ
5. حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہمد رسالت میں معرکوں میں شریک ہوئیں۔  
 (A) 2 (B) 3 (C) 5 (D) 7
6. حضرت زینب بنت رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی صاحب زادی کا انتقال ہوا۔  
 (A) 2 ہجری (B) 4 ہجری (C) 6 ہجری (D) 8 ہجری

### اضافی مختصر سوالات

1. حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا نام تحریر کریں؟  
 جواب: والد کا نام عبد اللہ بن عبد الشمس تھا۔
2. حضرت شفا کی والدہ کا کیا نام تھا؟  
 جواب: والدہ کا نام فاطمہ بنت وہیب تھا۔
3. حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح کس سے ہوا؟  
 جواب: ابو شمرہ بن حذیفہ عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوا۔
4. حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام کب قبول کیا؟  
 جواب: آپ نے ہجرت سے پہلے اسلام قبول کیا۔
5. حضرت شفا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مرویات کی کتنی تعداد ہے؟  
 جواب: مرویات کی تعداد 12 ہے۔
6. ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نام کیا تھا؟  
 جواب: سہلہ یارملہ
7. ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لقب کیا تھا؟  
 جواب: لقب غمیصا اور رمیصا تھا۔
8. ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد کا نام کیا ہے؟  
 جواب: ملحان بن خالد
9. ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی والدہ کا نام کیا تھا؟  
 جواب: ملیکہ بنت مالک
10. ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پہلا نکاح کس سے ہوا؟  
 جواب: مالک بن نضر
11. ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شوہر کے ساتھ علیحدگی کس طرح ہوئی؟



جواب: شوہر اسلام کو پسند نہیں کرتا تھا اور ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا مسلمان ہو چکی تھیں لہذا علیحدگی ہو گئی۔

12. حضرت ابو طلحہ سے آپ کی شادی کیسے ہوئی؟

جواب: حضرت ابو طلحہ نے نکاح کا پیغام بھیجا لیکن حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام قبول کرنے کی شرط عائد کر دی۔ حضرت ابو طلحہ نے اسلام قبول کر لیا۔ آپ نے اس سے مہر نہ لیا بلکہ کہا کہ اسلام میرا مہر ہے۔

13. ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بیٹے کا نام جو آپ عاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ و أصحابہ وسلم کی خدمت کرتا تھا؟

جواب: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ

14. حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کن غزوات میں حصہ لیا؟

جواب: غزوہ احد، غزوہ خیبر اور غزوہ حنین

15. غزوہ حنین میں حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہاتھ میں کیا لیے ہوئے تھیں؟

جواب: خنجر

16. انھوں نے خنجر کیوں پاس رکھا؟

جواب: اس لیے کہ مشرک قریب آئے تو اسے خنجر گھونپ دیا جائے۔

### صوفیا کرام رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِم

(i) ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ، (ii) شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ،

(iii) خواجہ نظام الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

### مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ کا لقب ہے:

(الف) گنج شکر (ب) فرید الدین (ج) گنج شکر (د) سلطان الاولیا

(ii) حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ کی جائے پیدائش ہے:

(الف) بدایون (ب) دہلی (ج) بخارا (د) سمرقند

(iii) حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ کو خصوصی دسترس حاصل تھی:

(الف) علوم القرآن پر (ب) علم الانساب پر (ج) علم النجوم پر (د) علم الاصوات پر

(iv) حضرت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تصنیف ہے:

(الف) رسالہ قشیریہ (ب) کشف الکجوب (ج) پندنامہ (د) راحت القلوب

(v) حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تصنیف ہے:

(الف) تذکرۃ الاولیا (ب) احیاء العلوم (ج) کشف الکجوب (د) مثنوی معنوی

سوال نمبر 2: مختصر جواب دیں:

(i) حضرت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: آپ 986ء میں ایران کے علاقے نیشاپور کے قریب ایک بستی میں پیدا ہوئے جس کا نام استوا تھا۔

(ii) رسالہ قشیریہ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

جواب: یہ ایک مختصر لیکن جامع رسالہ ہے۔ جس میں تصوف کے مختلف پہلوؤں پر بحث کی گئی ہے۔ رسالے کے شروع میں تصوف کے عقائد بیان ہوئے ہیں۔

عقائد کے بعد صوفیہ کرام کے حالات تحریر کیے گئے ہیں۔ صوفیہ کرام کی تعداد 83 ہے۔

(iii) حضرت خواجہ نظام الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے کوئی سے تین ملفوظات تحریر کریں۔

جواب: ملفوظات:-

(1) کچھ ملے تو جمع نہ کرو، نہ ملے تو فکر نہ کرو، امید رکھو کہ اللہ تعالیٰ ضرور مدد فرمائے گا۔

(2) بلا ضرورت قرض نہ لو۔

(3) اللہ کی راہ میں جتنا بھی خرچ کرو، وہ اسراف نہیں ہے اور جو اللہ کی راہ میں خرچ نہ کیا جائے اسراف ہے خواہ کتنا ہی کم کیوں نہ ہو۔

(iv) حضرت خواجہ نظام الدین دہلوی کی معاشرتی و روحانی خدمات کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: حضرت خواجہ نظام الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، متقی، پرہیزگار، سخاوت و ایثار کا پیکر تھے۔ لوگوں کو تزکیہ نفس کا درس دیتے تھے۔ آپ کا درس اس طرح کا ہوتا تھا:

”کچھ ملے تو جمع نہ کرو، نہ ملے تو فکر نہ کرو، امید رکھو کہ اللہ تعالیٰ ضرور عطا فرمائے گا۔ کسی کی برائی نہ کرو۔“

آپ نے معاشرے کو سدھارنے میں اہم کردار ادا کیا اور لوگوں کی خدمت کی۔ ہزاروں کی تعداد میں فقیر مسکین آپ کے لنگر خانے سے کھانا کھاتے تھے۔

آپ نے لوگوں کی رہنمائی کے لیے اخلاص اور تقویٰ سے بھرپور شخصیات تیار کیں۔

(v) حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف پندنامہ کے موضوعات تحریر کریں۔

جواب: موضوعات پندنامہ:-

(1) حمد باری تعالیٰ و نعت رسول مقبول

(2) ائمہ دین اور مجتہدین کی فضیلت

(3) نفس کے بجائے اللہ کے احکامات ماننا

(4) خاموشی کے فائدے

(5) ریا کاری اور منافقت سے اجتناب

(6) اخلاقِ حسنہ

(7) اہل سعادت کے ساتھ بیٹھنے کے فائدے

(8) سکون و عافیت کے اسباب و وجوہات

(9) عجز و انکسار

(10) فوائد ذکر

(11) غصے کے نقصانات

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) حضرت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ کے حالات زندگی اور تصوف کے بارے میں ان کی تعلیمات پر مختصر نوٹ تحریر کریں۔

جواب: حضرت ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ:-

آپ کی کنیت ابوالقاسم تھی اور اصل نام ”عبدالکرم“ تھا۔ قشیری کہلوانے کی وجہ یہ تھی کہ ان کے آباؤ اجداد میں قشیر نام کی ایک اعلیٰ شخصیت

گزری تھی۔ بس ان سے نسبت ظاہر کرنے کے لیے قشیری کہلوائے۔ نیشاپور ایران میں ولادت ہوئی۔ کم سنی میں والد صاحب دنیا سے چل بے۔

دین اور صوفیانہ تعلیم شیخ ابوعلی دقاق رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کی۔ علم تفسیر پر آپ کی قابل قدر تصانیف موجود ہیں۔

تصوف:-

آپ کے نزدیک تصوف صرف ذکر واذکار کا نام نہیں بلکہ انسانی فکر کی ایسی تبدیلی کو کہتے ہیں جو انسان کے اخلاق و عادات میں رونما ہوتی ہے اور وہ اچھے اخلاق کا کامل نمونہ بن جاتا ہے۔ اس کا ظاہر و باطن پاک ہو جاتا ہے۔ اور یہ طہارت انسان کی سوچ کو بھی طاہر بنا دیتی ہے۔ انسان خشیت الہی سے بھر جائے، انتقام، بخل، حرص سے اس کا دل خالی ہو جائے۔

تصوف کے موضوع پر ان کا رسالہ قشیر یہ ایک اہم تصنیف ہے۔ یہ مختصر ہے مگر جامع رسالہ ہے۔ اس میں تصوف کے تمام پہلوؤں کا ذکر ہے۔ صوفیائے کرام کے حالات بھی قلم بند کیے ہیں۔

(ii) حضرت خواجہ نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و واقعات تحریر کریں۔

جواب: معروف صوفی بزرگ ہیں۔ سادات میں سے ہیں۔ پورا نام محمد نظام الدین تھا۔ والد کا اسم گرامی احمد بخاری تھا۔ ان کے القاب ”سلطان الاولیا“ اور ”محبوب الہی“ ہیں۔ بدایون میں 1237ء میں ولادت ہوئی۔ ان کے بچپن میں ہی والد صاحب کا انتقال ہو گیا۔ دہلی تشریف لائے قرآن، حدیث اور فقہ کا علم علامہ علاؤ الدین اصولی، شمس الدین خوارزمی اور کمال الدین محمد الزاهد سے حاصل کیا۔

پاک تین شریف (اجودھن) تشریف لائے۔ بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کے مرید بن گئے۔ مرشد نے چہار کلاہ ترکی یا چار کونے والی ٹوپی عطا کی۔ اپنے مرشد کے حکم پر دہلی تشریف لائے اور خلق خدا کی خدمت کا سلسلہ شروع کیا۔

آپ نے پوری زندگی طلب علم، عبادات و مجاہدہ اور لوگوں کی تربیت و اصلاح میں گزاردی۔ آپ بڑے سخی تھے۔ آپ کے لنگر خانے سے ہزاروں کی تعداد میں فقیر مسکین کھانا کھاتے تھے۔ شیخ نصیر الدین چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، امیر خسر و رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت امیر حسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ جیسے عظیم الشان لوگ ان کی تعلیم و تربیت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔

(iii) حضرت شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کی علمی خدمات قلم بند کریں۔

جواب: آپ نے مختلف علوم و فنون میں مہارت حاصل کی۔ خاص طور پر علم الکلام، فلسفہ، قرآن و حدیث، فقہ، طب اور ادب میں۔ آپ فارسی کے مشہور شاعر ہیں۔ تذکرۃ الاولیا، پند نامہ اور منطق الطیر آپ کی مشہور اصلاحی کتابیں ہیں جس میں نصیحت اور تصوف ہے۔ مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ان سے فیض حاصل کیا ہے۔

تذکرۃ الاولیا میں تقریباً 96 اولیائے کرام کا تذکرہ ہے۔ پند نامہ میں تمام اخلاقی موضوعات جمع کر دیے ہیں۔ مثلاً حمد باری تعالیٰ، نعت رسول مقبول خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ نَفْسِ كِي بجائے اللہ کے احکام کی اتباع، خاموشی کے فائدے ریا کاری سے اجتناب، اخلاق حسنہ، اہل سعادت کی صحبت کے فائدے، غصے کے نقصانات وغیرہ۔

**اضافی معروضی سوالات****کثیر الانتخابی سوالات**

☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

1. ابو القاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ کا نام تھا۔

(A) عبدالرحمان (B) عبدالکرم (C) جہانگیر (D) عبدالغفار

2. ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ کی ولادت ہوئی۔  
 (A) 900ء (B) 920ء (C) 980ء (D) 986ء
3. ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے۔  
 (A) سمرقند (B) نیشاپور (C) اصفہان (D) مشہد
4. ابوالقاسم رحمۃ اللہ علیہ نے احادیث مبارکہ جمع کی ہیں۔  
 (A) 20 موضوعات پر (B) 25 موضوعات پر (C) 40 موضوعات پر (D) 45 موضوعات پر
5. رسالہ قشیریہ صوفیا کرام کا تذکرہ ہے جن کی تعداد ہے:  
 (A) 83 (B) 75 (C) 70 (D) 60
6. امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ کی وفات ہوئی۔  
 (A) 1070ء (B) 1072ء (C) 1075ء (D) 1085ء
7. آپ کے مرشد تھے۔  
 (A) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ (B) امام الحرمین جوینی رحمۃ اللہ علیہ (C) ابوعلی دقاق رحمۃ اللہ علیہ (D) سید علی ججویری رحمۃ اللہ علیہ
8. شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے۔  
 (A) نیشاپور (B) اصفہان (C) گہران (D) مشہد
9. شیخ فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ کے والد کا نام تھا۔  
 (A) عبدالکریم (B) عبدالرحمن (C) ابوحمید (D) ابو خالد فری علم
10. شیخ فرید الدین کے اساتذہ کی فہرست میں سرفہرست ہیں۔  
 (A) مجدد الدین بغدادی رحمۃ اللہ علیہ (B) امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ (C) امام الحرمین جوینی رحمۃ اللہ علیہ (D) امام دقاق رحمۃ اللہ علیہ
11. تذکرۃ الاولیاء تصنیف ہے۔  
 (A) مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ (B) شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ (C) ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ (D) خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ
12. منطق الظہیر کے مصنف ہیں۔  
 (A) شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ (B) فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ (C) مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ (D) امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ
13. تذکرۃ الاولیاء میں ذکر ہے:  
 (A) 96 اولیائے کرام کا (B) 104 اولیائے کرام کا (C) 110 اولیائے کرام کا (D) 120 اولیائے کرام کا
14. شیخ عطار رحمۃ اللہ علیہ نے عمر پائی۔  
 (A) 60 سال (B) 80 سال (C) 100 سال (D) 114 سال

15. شیخ فرید الدین کا مزار ہے۔  
 (A) نیشاپور (B) اصفہان (C) مشہد (D) تہران
16. خواجہ نظام الدین اولیاء دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کا سلسلہ تصوف ہے۔  
 (A) سلسلہ سہروردیہ (B) سلسلہ قادریہ (C) سلسلہ نقشبندیہ (D) سلسلہ چشتیہ
17. بدایون میں آپ کی ولادت ہوئی۔  
 (A) 1200ء (B) 1212ء (C) 1237ء (D) 1245ء
18. دہلی تشریف لائے تو نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کی عمر تھی۔  
 (A) 10 سال (B) 12 سال (C) 13 سال (D) 15 سال
19. اجودھن (پاک پتن) تشریف لائے تو ان کی عمر تھی۔  
 (A) 10 سال (B) 13 سال (C) 15 سال (D) 20 سال
20. خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ مرید تھے۔  
 (A) علاء الدین رضوی رحمۃ اللہ علیہ (B) شمس الدین خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ  
 (C) کمال الدین محمد الزاهد رحمۃ اللہ علیہ (D) بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ
21. نظام الدین اولیاء نے مرشد سے پاروں کا علم حاصل کیا۔  
 (A) چھ پارے (B) دس پارے (C) بارہ پارے (D) سولہ پارے
22. شیخ نے نظام الدین اولیاء کو ٹوپی دی۔  
 (A) تین کونے والی (B) چار کونے والی (C) پانچ کونے والی (D) چھ کونے والی
23. خواجہ نظام الدین اولیاء کے مریدین تھے۔  
 (A) امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ (B) شیخ نصیر الدین چراغ رحمۃ اللہ علیہ  
 (C) امیر حسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ (D) تینوں
24. خواجہ نظام الدین اولیاء نے دور دیکھا۔  
 (A) خاندان خلجی (B) خاندان تغلق و خلجی (C) خاندان اودھی (D) خاندان مغلیہ
25. راحت القلوب کس کی تصنیف ہے۔  
 (A) خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ (B) ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ  
 (C) بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ (D) شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ
26. راحت القلوب ملفوظات پر مشتمل ہے۔  
 (A) ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ علیہ (B) بابا فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ  
 (C) شیخ فرید الدین رحمۃ اللہ علیہ (D) شمس الدین خوارزمی رحمۃ اللہ علیہ
27. افضل الفوائد کا مرتب ہے۔  
 (A) شیخ نصیر الدین چراغ رحمۃ اللہ علیہ (B) امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ  
 (C) امیر حسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ (D) فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

28. فوائد الفوار کا مرتب ہے۔

- (B) امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ  
(D) فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ

- (A) شیخ نصیر الدین چراغ رحمۃ اللہ علیہ  
(C) امیر حسن بخاری رحمۃ اللہ علیہ

### علماء و مفکرین رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِم

(i) امام شاطبی رحمۃ اللہ علیہ (ii) امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ

### مشقی سوالات

سوال نمبر 1: درست جواب کا انتخاب کریں۔

- (i) علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کس ملک کے سلطان کے وزیر مقرر ہوئے؟  
(الف) تیونس (ب) مراکش (ج) مصر (د) نائجیریا
- (ii) علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کی شہرت کی سب سے بڑی وجہ ہے:  
(الف) فلسفہ (ب) فقہ (ج) علم الانساب (د) شاعری
- (iii) ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کی شہرہ آفاق تصنیف ہے:  
(الف) مقدمہ ابن خلدون (ب) الاتقان فی علوم القرآن (ج) سیر اعلام النبلاء (د) تفسیر جلالین
- (iv) امام شاطبی رحمۃ اللہ علیہ کا سن وفات ہے:  
(الف) ۵۹۰ ہجری (ب) ۵۹۲ ہجری (ج) ۵۹۳ ہجری (د) ۵۹۶ ہجری
- (v) امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف کی تعداد ہے:  
(الف) دو سو سے زائد (ب) تین سو سے زائد (ج) پانچ سو سے زائد (د) سات سو سے زائد
- 2- مختصر جواب دیں:

(i) علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کی وجہ شہرت کیا ہے؟

جواب: آپ کی تصنیف مقدمہ ابن خلدون آپ کی وجہ شہرت ہے۔ یہ ان کا سب سے بڑا علمی کارنامہ ہے۔ یہ مقدمہ سیاست، عمرانیات، اقتصادیات اور ادبیات کا مجموعہ ہے۔

(ii) علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کا پورا نام کیا تھا؟

جواب: علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کا پورا نام ہے۔ ابو یزید عبدالرحمن بن محمد بن محمد بن خلدون تھا۔

(iii) علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کے افکار تحریر کریں۔

جواب: فلسفہ تاریخ اور عمرانیات پر آپ کے افکار قابل قدر ہیں۔

(iv) امام شاطبی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف کے نام تحریر کریں۔

جواب: امام شاطبی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف

3. کتاب المجالس

2. الموافقات فی اصول الشریعہ

1. الاعتقاد فی اہل البدع والہمالات

(v) امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی کوئی سی دو تصانیف کے نام تحریر کریں۔

جواب: (i) الاتقان فی علوم القرآن (ii) تاریخ الخلفاء

سوال نمبر 3: تفصیلی جواب دیں۔

(i) علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کے مختصر حالات تحریر کریں۔

جواب: وہ تیونس میں پیدا ہوئے۔ جب تعلیم سے فارغ ہوئے تو تیونس کے سلطان، ابو عنان نے ان کو اپنا وزیر بنا لیا۔ یہاں سے غرناطہ کے حاکم کے پاس گئے۔ پھر غرناطہ سے مصر چلے گئے اور مصر کی بڑی یونیورسٹی جامعۃ الازہر میں استاد مقرر ہو گئے۔ 74 برس کی عمر میں قاہرہ میں آپ کا انتقال ہوا۔ یہ 808ء کا زمانہ تھا۔

(ii) علامہ جلال الدین سیوطی کی علمی خدمات پر نوٹ لکھیں۔

جواب: آپ شہرہ آفاق، مفسر، محدث، فقیہ اور مورخ تھے۔ آپ کثیر التصانیف شخصیت تھے۔ آپ کی کتابوں کی تعداد پانچ سو سے بھی زیادہ ہے۔ آپ کی تفسیر جلالین اور تفسیر درمنثور عالمی شہرت رکھتی ہیں۔ قرآنی علوم پر آپ کی کتاب، الاتقان فی علوم القرآن بہت مقبول ہے۔ تاریخ میں تاریخ الخلفاء ایک مستند تاریخ ہے۔

علم حدیث کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مجھے دو لاکھ احادیث یاد ہیں۔

(iii) علامہ شاطبی کے حالات زندگی تحریر کریں۔

جواب: امام شاطبی رحمۃ اللہ علیہ 538ھ کو اندلس میں پیدا ہوئے۔ جس قبصے میں پیدا ہوئے اس کا نام شاطبہ تھا۔ پس اس کی نسبت سے شاطبی کہلائے۔ قرآن مجید حفظ کیا حدیث و فقہ پڑھی۔ علم قراءت ابو عبد اللہ محمد بن ابی العاصم النفری رحمۃ اللہ علیہ سے حاصل کیا۔ پھر بلنسیہ پڑھنے چلے گئے۔ 590ھ میں بیت المقدس گئے۔ وہاں قبلہ اول کی زیارت کے بعد مدرسہ فاضلیہ قاہرہ مصر میں تدریس شروع کی۔

وفات: 590ھ کو قاہرہ میں وفات پائی۔ آپ کی نماز جنازہ علامہ عراقی نے پڑھائی۔

## اضافی معروضی سوالات

## کثیر الانتخابی سوالات

- ☆ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔
1. امام شاطبی رحمۃ اللہ علیہ کا سال پیدائش ہے۔  
(A) 400ھ (B) 415ھ (C) 525ھ (D) 538ھ
  2. امام شاطبی رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے۔  
(A) اندلس (B) مصر (C) بغداد (D) بصرہ
  3. مزید تعلیم کے لیے تشریف لے گئے۔  
(A) شاطبہ (B) بلنسیہ (C) بغداد (D) قاہرہ
  4. بیت المقدس تشریف لے گئے۔  
(A) 510ھ (B) 570ھ (C) 590ھ (D) 600ھ
  5. آپ کی وفات ہوئی۔  
(A) تیونس (B) اندلس (C) قاہرہ (D) ایران

6. امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا اصل نام تھا۔  
 (A) عبدالرحمن (B) عبداللہ (C) عبدالرحیم (D) عبدالخالق
7. امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں کی تعداد ہے۔  
 (A) 200 سے زائد (B) 300 سے زائد (C) 400 سے زائد (D) 500 سے زائد
8. علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے۔  
 (A) مصر (B) یونان (C) اندلس (D) تیونس
9. آپ کا سال پیدائش ہے۔  
 (A) 800ھ (B) 849ھ (C) 870ھ (D) 880ھ
10. امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کو احادیث یاد تھیں۔  
 (A) ایک لاکھ (B) دو لاکھ (C) تین لاکھ (D) چار لاکھ
11. امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے وفات پائی۔  
 (A) 888ھ (B) 895ھ (C) 911ھ (D) 914ھ
12. ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے۔  
 (A) تیونس (B) قاہرہ (C) اصفہان (D) نیشاپور
13. آپ وزیر مقرر ہوئے۔  
 (A) سلطان زید (B) سلطان بہیان (C) سلطان ابوعنان (D) سلطان ابوعنان
14. آپ کو مصر میں فقہ..... کے جج کا منصب ملا۔  
 (A) فقہ مالکی (B) فقہ حنفی (C) فقہ حنبلی (D) فقہ شافعی
15. علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور تصانیف ہے۔  
 (A) کتاب العمر (B) درمنثور (C) الاتقان فی علوم القرآن (D) تفسیر جلالین

## اضافی مختصر سوالات

1. علامہ شاطبی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور کتابیں کون سی ہیں؟  
 جواب: (i) اعتقاد فی اہل البدع والصلوات (ii) الموافقات فی اصول الشریعہ (iii) کتاب المجالس
2. علامہ شاطبی رحمۃ اللہ علیہ نے علم قرأت کس سے حاصل کیا؟  
 جواب: ابو عبد اللہ محمد بن ابی العاص النضری رحمۃ اللہ علیہ سے
3. قبلہ اول کی زیارت کے بعد علامہ شاطبی رحمۃ اللہ علیہ کہاں گئے؟  
 جواب: مدرسہ فاضلیہ قاہرہ
4. امام شاطبی رحمۃ اللہ علیہ کے علم و فضل کے بارے میں تحریر کریں۔  
 جواب: آپ کو لغت کا امام مانا جاتا ہے۔ علوم شریعہ کے آپ ماہر تھے۔ قرأت و تفسیر پر مکمل عبور حاصل تھا۔ ادیب اور شاعر تھے۔
5. امام جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کو سیوطی کیوں کہتے ہیں؟  
 جواب: مصر کے قدیم قبیلہ سیوط میں آپ کی ولادت ہے۔ اس لیے آپ کو سیوطی کہا جاتا ہے۔



6. علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کے اساتذہ کون ہیں؟  
جواب: (i) شیخ کمال الدین ابن الہمام حنفی رحمۃ اللہ علیہ (ii) شیخ شمس سیرامی رحمۃ اللہ علیہ (iii) شمس فرومانی حنفی رحمۃ اللہ علیہ
7. علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کو کن علوم پر دسترس حاصل تھی؟  
جواب: تفسیر، حدیث، فقہ، نحو، معانی، بیان اور بدیع پر دسترس حاصل تھی۔
8. علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے آب زمزم پی کر کیا دعا مانگی؟  
جواب: انھوں نے دعا مانگی کہ یا اللہ علم فقہ میں مجھے علامہ بلقینی اور حدیث میں علامہ ابن حجر عسقلانی کا مرتبہ عطا فرما۔
9. تاریخ پر علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی کون سی کتاب مشہور ہے؟  
جواب: کتاب کا نام تاریخ الخلفاء ہے۔ یہ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت سے لے کر بغداد کے آخری خلیفہ کے عہد خلافت تک سن وار لکھی گئی ہے۔
10. علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی کب وفات ہوئی؟  
جواب: 19 جمادی الاول 911 ہجری
11. علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کی عادات و خصائل کے بارے میں لکھیں۔  
جواب: علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ دنیاوی مال و مرتبہ سے بے نیاز تھے۔ امیر لوگ آتے تھے۔ تحائف پیش کرتے لیکن آپ قبول نہ کرتے تھے۔ کمال کی فہم و فراست رکھتے تھے۔ طبیعت کے اندر بڑا علم اور حوصلہ تھا۔ آپ علم و ادب سے خوب شغف رکھتے تھے۔
12. علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کون تھے؟  
جواب: آپ عالم اسلام کے مشہور مورخ، فقیہ، فلسفی اور سیاست دان تھے۔
13. مقدمہ ابن خلدون کے موضوعات کے بارے میں بتائیں؟  
جواب: مقدمہ ابن خلدون تاریخ، سیاست، عمرانیات، اقتصادیات اور ادبیات کا قیمتی مرقع ہے۔
14. ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ نے کس طرح کا نصاب تعلیم پڑھا؟  
جواب: آپ کے تعلیمی نصاب میں قرآن مجید، حدیث نبوی، علم کلام، نحو، ریاضی، فلسفہ اور منطق وغیرہ شامل ہیں۔
15. ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کے والدین اور ان کے اکثر اساتذہ کا کیسے انتقال ہوا؟  
جواب: تیونس شہر میں طاعون کی بیماری پھیل گئی۔ ان کے والدین اور اساتذہ اسی وبا کی نذر ہو گئے۔
16. ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کی علمی خدمات کا تذکرہ کریں۔  
جواب: فلسفہ و تاریخ کے بانی، عمرانیات کے ماہر، فقیہ
17. علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کی دو مشہور کتابوں کے نام تحریر کریں۔  
جواب: (i) کتاب العبر (ii) مقدمہ ابن خلدون
18. علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کی عمر کتنی ہوئی؟  
جواب: آپ کی عمر 74 برس ہوئی۔
19. علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ نے کس سال وفات پائی؟  
جواب: آپ نے 808ھ میں وفات پائی۔
20. علامہ ابن خلدون رحمۃ اللہ علیہ کا انتقال کہاں ہوا؟  
جواب: آپ کا انتقال قاہرہ میں ہوا۔